اَب خدا تعالیٰ کے فضل سے واقفین نَو کی ایک بہت بڑی تعداد نے اپنی اعلیٰ تعلیم مکمل کر لی ہے اور مختلف پیشوں اور شعبوں سے منسلک ہو چکے ہیں۔بعض ڈاکٹرز ہیں،بعض انجینئرز ہیں،بعض سائنسدان ہیں اور ہمارے پاس بعض بہت قابل لوگ بھی ہیں جو ریسرچ کے میدان میں اپنی تحقیق کے ذریعہ سے نیک نامی کا باعث بن رہے ہیں۔

واقفین نَو میں بعض جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہو کر (مربیان) کی حیثیت سے برطانیہ اور دوسرے ممالک میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ اور بعض کو جماعتی دفاتر میں بھجوایا گیا ہے جہاں ان کی خدمت کی ضرورت تھی۔اس طرح یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح اس تحریک کو یعنی تحریکِ وقفِ نو کو اپنے فضل سے نوازا ہے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح وہ بیج جو ایک مدّت پہلے بوئے گئے تھے اَب انتہائی شاندار پھل پیدا کر رہے ہیں۔

میں آپ میں سے زیادہ سے زیادہ کو تاکید کروں گا کہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست دینے پر غور کریں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمیں دنیا بھر میں (مربیان) کی اشد ضرورت ہے۔ آپ جامعہ میں اس روح کے ساتھ داخلہ لینے کو مدّنظر رکھیں کہ یہ آپ کے وقف کے عہد کو پورا کرنے کا ذریعہ بنے گا۔ہمیں دوسرے شعبوں میں بھی واقفین کی ضرورت ہے۔ واقفین نو کی حیثیت سے آپ کو جماعت کی ضروریات کو مدّنظر رکھنا چاہئے۔اور انہیں ضروریات پر مبنی اپنی تعلیم حاصل کرنی چاہئے اور پھر اس کے لئے حتی الوسع محنت کرنی چاہئے۔

میں اس بات کو بھی آپ پر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ صرف اپنی دنیاوی تعلیم کو حاصل کر لینا کافی نہیں۔ بلکہ تحریک وقفِ نو کے ممبران کی حیثیت سے اَور بہت سی توقعات آپ سے وابستہ ہیں۔ایک واقفِ نو کا کردار (دین) کی حقیقی تعلیمات کے عین مطابق ہونا چاہئے۔آپ کو ہمیشہ اعلیٰ ترین روحانی معیار اور اخلاقی اوصاف کا حامل ہونا چاہئے۔

سب سے اہم بات اللہ تعالیٰ نے ایک مومن کو سکھائی ہے کہ وہ ہر حال میں پنجوقتہ فرض نمازوں یعنی صلوٰۃ کا پابند ہو۔نوجوان مرد اور لڑکے ہونے کی وجہ سے آپ پر یہ لازم ہے کہ حتی المقدور اپنی نمازیں با جماعت ادا کریں۔مومن کی ایک اَور نشانی یہ ہے کہ وہ نامناسب اور غیر اخلاقی چیزوں سے دُور رہتا ہے۔

آپ کو بیہودہ فلموں اور ٹی وی پروگراموں سے پرہیز کرنا چاہئے

اس لئے ایک واقفِ نو کی ایک عظیم ذمہ داری ہے کہ وہ ہر وقت بہتری کیلئے کوشاں رہے اور ہر قسم کی بدیوں سے بچنے کی کوشش کرتا رہے۔اپنے غصہ پر قابو رکھنا چاہئے۔ہم اپنے والدین سے محبت کریں،نرمی کا معاملہ کریں اور ان کی باتیں سنیں۔اس رنگ میں دوسروں کی تضحیک نہیں کرنی چاہئے جس سے ان کی دل آزاری ہوتی ہو۔ایک واقفِ نو کو ایمانداری،سچائی اور دیانتداری کی بہترین مثال قائم کرنی چاہئے۔اپنی پڑھائی پر اور اپنی تعلیم پر بہت توجہ دینی چاہئے۔ہمیشہ بہت محنت کرنی چاہئے اور بہترین نتائج حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔زیادہ کتابیں پڑھنی چاہئیں اور یہ اچھی عادت ڈالنی چاہئے۔میری یہ خواہش ہے کہ آپ سب اپنے مذہب کے بارہ میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کریں اور اس کا مطالعہ کرتے چلے جائیں۔

میں دعا کرتا ہوں کہ آپ اپنے اِس عہد کے تقاضوں کو زندگی بھر پورا کرتے ہوئے بسر کریں گے۔میری دعا ہے کہ آپ میں نہ صرف اپنے دین کی خاطر بے لوث خدمت اور لگن کا جذبہ ہمیشہ ساتھ رہے بلکہ آپ کی زندگی کے ہر مرحلہ میں اس میں اضافہ ہوتا رہے۔آمین۔

نیشنل وقفِ نو اجتماع جماعت احمدیہ یوکے 2016ء کے موقع پر واقفین نو لڑکوں سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب کا اردو مفہوم

فرمودہ 28 فروری 2016ء بروز اتوار بمقام طاہر ہال، بیت الفتوح لندن

اردو ترجمہ: فاروق محمود۔فرخ راحیل

تشہد،تعوذ اور تسمیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج آپ کو برطانیہ کے نیشنل وقف نو اجتماع میں شریک ہونے کی توفیق ملی ہے۔مجھے امید ہے کہ انتظامیہ نے مختلف عمروں کے واقفین نو پر مشتمل گروپس کیلئے مفید اور دلچسپ پروگرام تشکیل دیئے ہوں گے۔ایک وقت تھا جب اکثر واقفین نو کی عمریں بہت کم تھیں جس کی وجہ سے ایسے اجتماعات کی انتظامیہ سات سے دس سال یا دس سے بارہ سال یا زیادہ سے زیادہ پندرہ برس کے بچوں کے لئے پروگرام تشکیل دیتی تھی۔لیکن اب خدا تعالیٰ کے فضل سے واقفین نو کی ایک بہت بڑی تعداد نے اپنی اعلیٰ تعلیم مکمل کر لی ہے اور مختلف پیشوں اور شعبوں سے منسلک ہو چکے ہیں۔بعض ڈاکٹرز ہیں،بعض انجینئرز ہیں،بعض سائنسدان ہیں اور ہمارے پاس بعض بہت قابل لوگ بھی ہیں جو ریسرچ کے میدان میں اپنی تحقیق کے ذریعہ سے نیک نامی کا باعث بن رہے ہیں۔ اس لئے جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں ایسے واقفین نو کی بڑی تعداد ہے جو اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اب اپنی زندگی کے اگلے مرحلہ کا آغاز کر رہے ہیں اور اپنی اپنی فیلڈز میں بہت عمدہ کام کر رہے ہیں۔واقفین نَو میں بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے کچھ سال قبل جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا اور اب جامعہ سے فارغ التحصیل ہو کر (مربیان) کی حیثیت سے یہاں برطانیہ میں اور بعض دوسرے ممالک میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔اور بعض کو جماعتی دفاتر میں بھجوایا گیا ہے جہاں ان کی خدمت کی ضرورت تھی۔اس طرح یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح اس تحریک کو یعنی تحریک وقف نو کو اپنے فضل سے نوازا ہے جس کا آج سے تقریباً 29 برس قبل اجرا کیا گیا تھا۔ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح وہ بیج جو ایک مدت پہلے بوئے گئے تھے اب انتہائی شاندار پھل پیدا کر رہے ہیں۔اس طرح اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ایسے واقفین زندگی عطا فرمائے ہیں جن میں وقف کی حقیقی روح بچپن سے ہی پھونکی گئی تھی۔کئی سالوں پر محیط دینی علم حاصل کرنے کے بعد جامعہ کے فارغ التحصیل (مربیان) اب بڑی عمدگی کے ساتھ جماعت کے لئے کام کر رہے ہیں۔جامعہ میں تعلیم حاصل کرنے والے واقفین کے علاوہ ہمارے وہ بھی واقفین نو ہیں جو آرکیٹیکٹس اور انجینئرز ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ بھی بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بہرحال آپ سب کو اس بات سے آگاہ رہنا چاہئے کہ جماعت کو واقفین زندگی کی خدمات کی بہت ضرورت ہے۔آپ وہ لوگ ہیں جن کی زندگیاں آپ کے والدین نے آپ کی پیدائش سے پہلے ہی دین کے لئے وقف کر دی تھیں۔ انہوں نے خصوصی دعائیں کی تھیں کہ آپ (دین) کے باوفا خدام بن جائیں۔آپ میں سے ایک بڑی تعداد جماعت کی باقاعدہ خدمت کا آغاز کر چکی ہے اور آپ میں سے ایک بہت بڑی تعداد ایسی بھی ہے جو واقف نو ہونے کے باوجود براہ راست جماعت کی خدمت میں شامل نہیں ہیں۔ بعض کو جماعت کی انتظامیہ کی طرف سے یا میری طرف سے براہِ راست یہ رہنمائی دی گئی ہے کہ اپنے مہارت کے شعبوں میں مزید تجربہ حاصل کرتے رہیں تاکہ وہ اپنے آپ کو اس وقت پیش کر سکیں جب مزید تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ بن جائیں۔لیکن ایسے کئی واقفین نو ہیں جنہوں نے ابھی تک اپنے موجودہ کوائف جمع نہیں کرائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

فرمایا: بہرحال آپ میں سے وہ جو پندرہ سال یا پندرہ سال سے زائد عمر کے ہیں اب اپنے مستقبل اور اپنے کیریئر کے انتخاب کے بارہ سوچنے لگ جائیں گے۔ یقیناً آپ کو وہ شعبے اختیار کرنے چاہئیں جو آپ کی دلچسپی کے ہیں۔ لیکن میں آپ میں سے زیادہ سے زیادہ کو تاکید کروں گا کہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست دینے پر غور کریں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمیں دنیا بھر میں (مربیان) کی اشد ضرورت ہے گو کہ جامعہ احمدیہ یوکے سے چار کلاسیں فارغ التحصیل ہو چکی ہیں مگر اس کے باوجود ابھی تک برطانیہ میں ہی (مربیان) کی ضرورت کو پورا نہیں کیا جا سکا۔ نیز بہت سے ایسے ممالک جہاں انگریزی زبان بولی جاتی ہے وہاں بھی ہمیں (مربیان) کی ضرورت ہے اس لئے مَیں آپ کو نصیحت کروں گا کہ آپ جامعہ میں اس روح کے ساتھ داخلہ لینے کو مدنظر رکھیں کہ یہ آپ کے وقف کے عہد کو پورا کرنے کا ذریعہ بنے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یقیناً ہمیں دوسرے شعبوں میں بھی واقفین کی ضرورت ہے مثلاً ہمیں آرکیٹیکٹس کی ضرورت ہے۔ مختلف انجینئرز کی ضرورت ہے مثلاً سول انجینئرز کی۔ آپ میں سے وہ جنہیں ان شعبوں میں دلچسپی ہے انہیں ان شعبوں میں تعلیم حاصل کرنی چاہئے اور جب آپ اپنی تعلیم مکمل کر لیں تو پھر اپنے آپ کو جماعت کی خدمت کے لئے پیش کر دینا چاہئے۔ ہمیں ایک بڑی تعداد میں اساتذہ کی بھی ضرورت ہے اس لئے آپ میں سے وہ جو درس و تدریس میں دلچسپی رکھتے ہیں انہیں اس سلسلہ میں متعلقہ تربیت لینی چاہئے اور پھر جماعت کو مطلع کرنا چاہئے تا کہ آپ کو ہمارے سکولوں میں بھجوایا جا سکے جو افریقہ میں اور دوسرے خطوں میں واقع ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف ممالک میں ہمارے ہسپتال بھی ہیں اور ان تمام ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کمی ہے۔ ہمیں توقع تھی کہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہونے والے کئی واقفین تربیت یافتہ ڈاکٹروں کی حیثیت سے اپنے آپ کو پیش کر دیں گے۔ دوسرے ممالک میں بعض ایسے واقفین نو ہیں جنہوں نے ڈاکٹری کی تعلیم مکمل کر لی ہے۔ لیکن اگر یہاں برطانیہ میں کوئی ایسے واقفین ہیں جنہوں نے ڈاکٹری کی تعلیم مکمل کی ہے تو انہوں نے ابھی تک اپنے آپ کو واقف زندگی کے طور پر جماعت کو اپنی خدمات پیش نہیں کیں۔ اس لئے آپ میں سے ان واقفین کو میں تاکید کرتا ہوں جن کی دلچسپی اور ذہنی رجحان طب کی تعلیم کی طرف ہے کہ وہ ڈاکٹر بنیں اور ڈاکٹر بننے کے بعد اپنے آپ کو پیش کر دیں تا کہ انہیں افریقہ یا کسی اور جگہ جہاں ضرورت ہو بھجوایا جا سکے۔ جہاں ایک طرف آپ کو اپنے دین کی خدمت کرنے کا موقع مل رہا ہو گا وہیں آپ کو انسانیت کی خدمت کا بھی موقع مل رہا ہو گا۔ آپ کو ان لوگوں کی خدمت کا بھی موقع ملے گا جو انتہائی مشکل حالات میں اپنی زندگیاں بسر کر رہے ہیں۔ آپ کو ان لوگوں کی خدمت کا بھی موقع ملے گا جن کے پاس روزمرہ کی ضروریات زندگی یا زندگی کی بنیادی سہولیات تک رسائی نہیں۔ وہ سہولیات جو دنیا کے اِس خطہ میں ہمیں وافر اور بآسانی میسر ہیں۔ اس طرح آپ بے شمار برکتوں کی فصلیں کاٹ رہے ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہمیں ایسے واقفین کی بھی ضرورت ہے جو میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے شعبوں میں تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ ہیں۔ ایم ٹی اے کا کام دن بدن وسعت اختیار کر رہا ہے اور اب ہم نے ریڈیو سٹیشن Voice of ...... کا بھی اجرا کیا ہے۔ ابھی یہ ریڈیو سٹیشن اپنے ابتدائی مراحل میں ہے۔ لیکن ہماری خواہش ہے کہ ہم مسلسل اس کو ترقی دیں اور اس کے دائرہ کو وسیع تر کریں۔ اس کے لئے ہمیں مناسب افرادی قوت کی ضرورت ہے۔ پھر ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے علاوہ دوسرے مقامی ایم ٹی اے سٹوڈیوز بھی ہیں۔ بعض جگہوں پر یا تو نئے ایم ٹی اے سٹوڈیوز کا اجرا کیا جا رہا ہے یا متعدد ممالک میں موجودہ ایم ٹی اے کے نظام کو مزید ترقی دی جا رہی ہے۔ اس لئے آپ میں سے وہ جن کی قابلیت یا دلچسپی اس شعبہ میں ہے انہیں چاہئے کہ وہ Broadcast میڈیا یا اس سے ملتے جلتے ٹیکنیکی شعبوں کو اختیار کریں۔ ہمیں صحافیوں اور میڈیا کے ماہرین کی بھی ضرورت ہے کیونکہ mass media کا اثر و رسوخ دن بدن بڑھ رہا ہے۔ اس لئے ہمیں اپنے لوگوں کی ضرورت ہے جو دین کی حقیقی تعلیمات کو میڈیا کے ذریعہ سے دنیا کے سامنے پیش کریں۔ چنانچہ واقفین نو کی حیثیت سے آپ کو جماعت کی ضروریات کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ اور انہیں ضروریات پر مبنی اپنی تعلیم حاصل کرنی چاہئے اور پھر اس کیلئے حتی الوسع محنت کرنی چاہئے۔ جب آپ اپنے متعلقہ شعبہ میں تعلیم اور تربیت حاصل کر چکے ہوں تو پھر اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ نے جماعت کو اطلاع دے دی ہے اور اپنے آپ کو باقاعدہ واقف زندگی کے طور پر پیش کر دیا ہے۔ اور پھر خدمت کیلئے تیار ہو جائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: لیکن میں اس بات کو بھی آپ پر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ صرف اپنی دنیاوی تعلیم کو حاصل کر لینا کافی نہیں۔ بلکہ تحریک وقف نو کے ممبران کی حیثیت سے اور بہت سی توقعات ہمیں آپ سے وابستہ ہیں۔ مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایک واقف نو کا کردار (دین) کی حقیقی تعلیمات کے عین مطابق ہونا چاہئے۔ آپ کو ہمیشہ اعلیٰ ترین روحانی معیار اور اخلاقی اوصاف کا حامل ہونا چاہئے۔ سوال یہ ہے کہ کس طرح اس اعلیٰ ترین روحانی اور اخلاقی معیار کا حصول ممکن ہے؟ ہستی باری تعالیٰ سے متعلق ہمارے بنیادی عقیدہ کے بعد سب سے اہم بات جو اللہ تعالیٰ نے ایک مومن کو سکھائی ہے وہ یہ ہے کہ وہ ہر حال میں پنجوقتہ فرض نمازوں یعنی صلوٰۃ کا پابند ہو۔ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایک حقیقی مومن کی یہ نشانی

بتائی ہے کہ وہ دلی خشوع وخضوع کے ساتھ نمازیں ادا کرتا ہے۔ اس لئے آپ ہمیشہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اپنی نمازوں کو باقاعدگی سے ادا کر رہے ہیں۔ نوجوان مرد اور لڑکے ہونے کی وجہ سے آپ پر یہ لازم ہے کہ حتی المقدور اپنی نمازیں باجماعت ادا کریں۔ واقف نو ہونے کی وجہ سے دوسرے احمدیوں کی نسبت آپ سے ہماری تو اور بھی زیادہ توقعات وابستہ ہیں۔ اس لئے آپ کو نماز کی باقاعدہ ادائیگی کی اہمیت اور اس کے فائدے کا خاص طور پر احساس ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مومن کی ایک اور نشانی یہ ہے کہ وہ نامناسب اور غیر اخلاقی چیزوں سے دُور رہتا ہے۔ نوجوانی کی عمر میں اور خاص طور پر مغربی معاشرے میں اس بات کا خطرہ ہے کہ ایک شخص بے حیائی سے متاثر ہو جائے۔ اور پھر متاثر ہو جانے کی وجہ سے گمراہ ہو جائے۔ مثلاً غیر اخلاقی اور فحش پروگرام باقاعدگی کے ساتھ ٹی وی پر دکھائے جاتے ہیں اور انٹرنیٹ پر ان کا دستیاب ہونا ایک معمول کی بات ہے۔ یہ انتہائی بیہودہ اور گناہ کا موجب ہیں جن سے ایک مومن کو لازماً بہت دُور رہنا چاہئے۔ یقیناً ایک واقف نو جس کے والدین نے اُس کی پیدائش سے پہلے عہد کیا تھا کہ ان کا ہونے والا بچہ اپنی پوری زندگی دین کی خدمت میں گزارے گا اُسے تو خاص طور پر ان غیر اخلاقی باتوں سے دُور رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسی چیزیں انسان کو دین سے دُور لے جاتی ہیں۔ اس لئے حقیقی مومنین کو ایسی لغویات اور ہر قسم کی غلط باتوں سے اپنے آپ کو بچانا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ تمہیں اپنے عہدوں کو پورا کرنا چاہئے اور اپنی امانتوں کا پاس رکھنا چاہئے۔ وقف نو کا ممبر ہونے کی حیثیت سے آپ سب نے اپنی زندگیوں کو دین کی خاطر وقف کرنے کا ایک پختہ عہد کیا ہے۔ یہ عہد زبردستی یا جبراً آپ سے نہیں لیا گیا بلکہ آپ نے خود یہ عہد پختہ سوچ کے ساتھ کیا ہے۔ اور اس میں مکمل طور پر آپ کی اپنی مرضی شامل ہے۔ یہ درست ہے کہ آپ کے والدین نے اس تحریک میں آپ کی پیدائش سے پہلے یہ عہد کیا تھا لیکن جب آپ نسبتاً بڑی عمر کو پہنچتے ہیں تو جماعت آپ سے براہِ راست پوچھتی ہے کہ کیا آپ اس تحریک وقف نو میں شامل رہنا چاہتے ہیں؟ ہر وقف نو ممبر جب پختگی اور بلوغت کی عمر کو پہنچتا ہے تو اسے آزادانہ فیصلہ کرنے کا موقع دیا جاتا ہے کہ وہ رہنا چاہتا ہے یا نہیں۔ درحقیقت صرف ایک ہی دفعہ نہیں پوچھا جاتا بلکہ کئی مرتبہ پوچھا جاتا ہے۔ اس طرح آپ نے خود اس عہد کو پورا کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو ابتداء میں آپ کے والدین نے کیا تھا۔ اس لحاظ سے اب یہ آپ کا فرض ہے کہ آپ وقف کے اس عہد کو پورا کریں اور یہ اس وقت تک ممکن نہیں ہو سکتا جب تک آپ اپنی امانتوں کا پاس رکھنا نہیں سیکھیں گے۔ آپ کی تمام امانتوں میں سے سب سے اہم امانت جیسا کہ میں نے کہا یہ ہے کہ آپ ہمیشہ اپنے ایمان کی حفاظت کریں گے۔ اس کے لئے آپ کو اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا ہو گا اور اس کے احکامات کی پیروی کرنی ہو گی۔ جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات میں سے اہم ترین حکم یہ ہے کہ نمازوں کی باقاعدہ ادائیگی کے ذریعہ سے عبادت کے حقوق ادا کئے جائیں۔ اس لئے آپ کو اس کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مزید برآں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ بہت سی نیکیاں ہیں جو ایک مومن کو اپنانی چاہئیں اور بہت سی بدیوں سے بچنا چاہئے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہر قسم کی غیر اخلاقی اور بے حیائی سے دُور رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ہم ہر قسم کے بُرے خیالات اور دوسرے ہر قسم کے گناہوں سے دُور رہیں۔ یہ وہ معیار ہیں جن کی توقع ایک عام مومن سے کی جاتی ہے۔ لیکن آپ تو وقف نو کے ممبران ہیں۔ اس لئے آپ سے اس سے بڑھ کر اخلاقی معیاروں کی توقع ہے۔ واقف زندگی کے طور پر یہ بات آپ کے ہاتھ میں ہے کہ اپنے آپ کو ایک روشن مثال ثابت کریں تا کہ دوسرے

آپ کے نمونہ پر چلیں اور آپ سے سیکھ سکیں۔ پندرہ برس سے زائد عمر کے جولڑکے یہاں حاضر ہیں آپ پختگی اور سمجھداری کی عمر کو پہنچ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ ذہین ہیں۔اس لئے آپ کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ استعدادوں کو اُس کے احکامات کی بجا آوری کیلئے استعمال میں لانا چاہئے اور آپ کو اپنی زندگیاں اسلام کی تعلیمات کے مطابق بسر کرنی چاہئیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک نیکی جس کی اللہ تعالیٰ نے ہمیں تعلیم دی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کو خواتین یا لڑکیوں کے ساتھ غیر مناسب رنگ میں آزادانہ میل جول نہیں رکھنا چاہئے اور ان کی طرف بلا ضرورت نہیں دیکھنا چاہئے۔ ہم اپنی خواتین سے کہتے ہیں کہ وہ پردہ کریں لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے مردوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں تا کہ ان کے ذہن کی حالت ہر وقت پاک رہے۔ اس اخلاقی نیکی اور پاکبازی پر میں بہت زیادہ زور دینا چاہتا ہوں کیونکہ اس معاشرے میں مسائل آسانی سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ اخلاقی نیکی کا فقدان دوسری بے شمار بُرائیوں کی جڑ ہے۔ اگر ایک انسان پرہیز گار نہیں ہے تو بہت سے گناہوں اور برائیوں کو جنم دیتا ہے۔ نگاہیں نیچی رکھنے کا مطلب صرف یہ نہیں کہ آپ عورتوں کے پاس سے گزرتے ہوئے اُن کی طرف براہ راست نہ دیکھیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ تمام ایسی حرکات اور باتوں سے باز رہیں جن سے آپ کے ذہن پر منفی اثرات پڑ سکتے ہیں۔ جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ آپ کو بیہودہ فلموں اور ٹی وی پروگراموں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ اگر آپ اس (دینی) تعلیم پر عمل کریں گے تو آپ کے خیالات پاکیزہ رہیں گے اور آپ اس قابل ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ کی احسن رنگ میں عبادت کر سکیں اور اس کے دوسرے احکامات بھی ادا کر سکیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے یہ چاہتا ہے کہ ہم تقویٰ اور نیکی میں کمال حاصل کریں۔ اس لئے ایک واقف نو کی ایک عظیم ذمہ داری ہے کہ وہ ہر وقت بہتری کیلئے کوشاں رہے اور ہر قسم کی بدیوں سے بچنے کی کوشش کرتا رہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ ہدایت دی ہے کہ ایک (مومن) کو اپنے غصہ پر قابو رکھنا چاہئے۔ یہ لڑکوں اور نوجوان مردوں کے لئے عام بات ہے کہ وہ اپنے جذبات سے مغلوب ہو جاتے ہیں اور غصہ میں سخت کلامی کر جاتے ہیں۔ لیکن ایک مومن کو ہمیشہ اپنے جذبات اور اعصاب پر قابو رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اسے ہر وقت پرسکون رہنا چاہئے کیونکہ غصہ اکثر لڑائی جھگڑے پر منتج ہوتا ہے اور اس سے ب آسانی معاشرے کا امن برباد ہو سکتا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں ان بچوں اور نوجوانوں کو جو اٹھارہ یا پندرہ سال سے کم عمر کے ہیں یاد دلاتا ہوں کہ انہیں اب اس بات کا احساس ہونا چاہئے کہ بحیثیت واقف نو اُن کا بنیادی مقصد اللہ تعالیٰ سے ذاتی تعلق پیدا کرنا ہے۔ اس کے حصول کا ذریعہ نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرنا ہے۔ اس لئے میں آپ سب کو ایک مرتبہ پھر یاد دلاتا ہوں کہ آپ اپنی تمام نمازوں کی حفاظت کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ خواہ آپ گھر میں ہوں، سکول میں ہوں یا کہیں بھی ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ہم اپنے والدین سے محبت کریں، ان کے ساتھ نرمی کا معاملہ کریں اور ان کی باتیں سنیں۔ عام طور پر جب بچے بلوغت کی عمر کو پہنچ جاتے ہیں تو نوجوان سمجھنے لگ جاتے ہیں کہ ہم آزاد اور خود مختار ہیں اور بعض اوقات ان کے ساتھی بھی ان پر اثر کر رہے ہوتے ہیں۔ نتیجۃً وہ بچے اپنے والدین سے بدتمیزی کرتے ہیں یا ان کی باتوں پر کان نہیں دھرتے۔ البتہ ہمارے وقف نو بچوں کو بہترین معیاروں کا مظاہرہ کرنا چاہئے تا کہ لوگ آپ میں اور دوسروں میں واضح امتیاز کر سکیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ایک مومن کو اس رنگ میں دوسروں کی تضحیک نہیں کرنی چاہئے یا اُن کا مذاق نہیں اڑانا چاہئے جس سے ان کی دل آزاری ہوتی ہو۔ اس لئے آپ کو قطعاً بے رحم نہیں ہونا چاہئے بلکہ ایک وقف نو بچے کو دوسروں کے جذبات اور احساسات کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہئے۔ انہیں کبھی ایسی بات نہیں کہنی چاہئے جو دوسروں کے جذبات کو ٹھیس پہنچاتی ہو اور جس سے زیادہ بڑا جھگڑا اور ہاتھا پائی تک نوبت آ جائے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک اور بہت بڑا گناہ جس سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں متنبہ کیا ہے وہ جھوٹ ہے۔ خواہ کیسے بھی حالات ہوں تمام احمدیوں کو جھوٹ سے بچنا چاہئے اور یقینا ایک واقف نو کو تو ایمانداری، سچائی اور دیانتداری کی بہترین مثال قائم کرنی چاہئے۔ اس کی بنیادی اہمیت ہے۔ کیونکہ آپ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے معاشرے کی روحانی اصلاح کرنے کا عہد کیا ہے۔ اس لئے ایک واقف نو کیلئے یہ انتہائی اہم بات ہے کہ وہ ہر وقت راستبازی اور سچائی پر قائم رہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسی طرح ایک اور اہم بات یہ ہے کہ واقفین نو بچوں کو اپنی پڑھائی پر اور اپنی تعلیم پر بہت توجہ دینی چاہئے۔ انہیں ہمیشہ بہت محنت کرنی چاہئے اور بہترین نتائج حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ انہیں بے مقصد اور فضول ویڈیو گیمز (Games) کھیل کر یا پھر اپنے IPads اور Tablets پر مسلسل گیمز (Games) کھیل کر اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے بلکہ انہیں کتابوں کا مطالعہ کرنے اور اپنے علم میں اضافہ کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ انہیں نصابی اور مذہبی کتب پڑھنی چاہئیں۔ وہ ناول بھی پڑھ سکتے ہیں۔ میں نے یہاں محض آٹھ، نو سال کے بچوں کو دیکھا ہے جو اپنے سکولوں کے مثبت اثرات کے تحت بہت شوق سے مطالعہ کرتے ہیں۔ بہر حال تمام بچوں اور نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ کتابیں پڑھنی چاہئیں اور یہ اچھی عادت ڈالنی چاہئے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جیسا کہ میں نے کہا ہے آپ کو دینی کتابیں بھی پڑھنی چاہئیں اور آپ کو اپنے والدین سے سوالات پوچھنے چاہئیں تا کہ آپ کے علم میں مسلسل اضافہ ہوتا جائے۔ اگر کسی بھی وجہ سے آپ کے والدین کو جواب نہیں آتا ہو تو آپ اپنے مقامی مربی سے پوچھ سکتے ہیں اور آپ مجھے بھی اپنا سوال لکھ کر بھجوا سکتے ہیں۔ میری یہ خواہش ہے کہ آپ سب اپنے مذہب کے بارہ میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کریں اور اس کا مطالعہ کرتے چلے جائیں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ انشاء اللہ ان باتوں پر کان دھریں گے جو میں نے کہیں ہیں۔ اور جس حد تک ممکن ہو بہترین واقف نو بن جائیں گے۔ میں یہ امید کرتا ہوں اور یہ میری دعا ہے کہ آپ ہمیشہ اُس عہد کو پورا کریں گے جو آپ کے پیدا ہونے سے پہلے آپ کے والدین نے کیا تھا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ آپ اپنے اس عہد کے تقاضوں کو زندگی بھر پورا کرتے ہوئے بسر کریں گے۔ میری دعا ہے کہ آپ میں نہ صرف اپنے دین کی خاطر بے لوث خدمت اور لگن کا جذبہ ہمیشہ ساتھ رہے بلکہ آپ کی زندگی کے ہر مرحلہ میں اس میں اضافہ ہوتا رہے۔ خواہ آپ پندرہ سال کی عمر کو پہنچ جائیں یا اکیس سال کی عمر کو پہنچ جائیں یا پھر اس وقت جب آپ اپنی تعلیم مکمل کر لیں یا مستقبل میں کسی بھی موقع پر۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ اللہ تعالیٰ تحریک وقف نو کے تمام ممبران پر ہر لحاظ سے اپنا فضل فرمائے۔ آمین۔

غزل

بھلاوے میں نہ ہم آتے، ہمارا بھی جہاں ہوتا
زمیں کی کیا ضرورت تھی، فقط اک آسماں ہوتا

یہی ہوتا کہ خود پہ نور کا وہم و گماں ہوتا
حیاتِ جاودانی کا تصور رائیگاں ہوتا

نہ دل ہوتا نہ جاں ہوتی، نہ قدرت مہرباں ہوتی
فلک پر کہکشاں کا قافلہ نہ ضوفشاں ہوتا

یہی ہوتا کہ ہر دم نور کی کرنوں میں ہم رہتے
ہماری دسترس میں کاش کہ اپنا مکاں ہوتا

یہی ہوتا کفِ صیّاد سے دامن بچا رہتا
نہ کچھ دردِ دروں ہوتا، نہ کچھ سوزِ نہاں ہوتا

جو یوں ہوتا تو کیا ہوتا، نہ یوں ہوتا تو کیا ہوتا
نہ ہر شے کی طلب ہوتی نہ دل کا امتحاں ہوتا

نہ جنت بھی کسی آدمؑ کے دامن میں بچھی ہوتی
نہ ہوتا جام کوثر کا، نہ ساقی مہرباں ہوتا

آدم چغتائی

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نتائج حسن کارکردگی 2016ء

(مجلس انصاراللہ پاکستان)

مجالس

اول: مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ حسن کارکردگی کے لحاظ سے اول اور علم انعامی کی حقدار قرار پائی۔

زعیم اعلیٰ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب

دوم: مجلس انصاراللہ دارالنور فیصل آباد

زعیم اعلیٰ مکرم مسرور احمد طاہر صاحب

سوم: مجلس انصاراللہ گلشن پارک لاہور

زعیم اعلیٰ مکرم چوہدری شفیق احمد صاحب

چہارم: مجلس ماڈل کالونی کراچی

زعیم اعلیٰ مکرم عزیز احمد صاحب

پنجم: مجلس بھاٹی گیٹ لاہور

زعیم اعلیٰ مکرم عباد علی صاحب

ششم: مجلس واپڈا ٹاؤن لاہور

زعیم اعلیٰ مکرم عبدالوہاب منگلا صاحب

ہفتم: مجلس مغل پورہ لاہور

زعیم اعلیٰ مکرم عبدالرشید صاحب

ہشتم: مجلس فیصل ٹاؤن لاہور

زعیم اعلیٰ مکرم منصور الٰہی صاحب

نہم: (الف) مجلس رفاہ عام سوسائٹی کراچی

زعیم اعلیٰ مکرم محمد سرور صاحب

(ب) مجلس جوہر ٹاؤن لاہور

زعیم اعلیٰ مکرم ڈاکٹر احسان اللہ صاحب

دہم: مجلس الطاف پارک لاہور

زعیم اعلیٰ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب

اضلاع

اول: نظامت اعلیٰ ضلع کراچی

ناظم اعلیٰ ضلع مکرم چوہدری منیر احمد صاحب

دوم: نظامت اعلیٰ ضلع لاہور

ناظم اعلیٰ ضلع مکرم چوہدری منیر مسعود صاحب

سوم: نظامت اعلیٰ ضلع گوجرانوالہ

ناظم اعلیٰ ضلع گوجرانوالہ مکرم محمد سہیل احمد صاحب

چہارم: نظامت اعلیٰ ضلع فیصل آباد

ناظم اعلیٰ مکرم چوہدری محمد امجد جمیل صاحب

پنجم: نظامت اعلیٰ ضلع عمرکوٹ

ناظم اعلیٰ مکرم شمیم احمد شمیم صاحب

ششم: نظامت اعلیٰ ضلع میرپور آزاد کشمیر

ناظم اعلیٰ مکرم عبدالرزاق صاحب

ہفتم: نظامت اعلیٰ ضلع ساہیوال

ناظم اعلیٰ مکرم سلطان احمد ظفر صاحب

ہشتم: نظامت اعلیٰ ضلع حیدرآباد

ناظم اعلیٰ مکرم مرزا امتیاز احمد صاحب

نہم: نظامت اعلیٰ ضلع سانگھڑ

ناظم اعلیٰ ضلع مکرم پروفیسر کرامت اللہ صاحب

علاقہ جات

اول: نظامت اعلیٰ علاقہ گوجرانوالہ

ناظم اعلیٰ علاقہ مکرم عبدالحمید گوندل صاحب

دوم: نظامت اعلیٰ علاقہ لاہور

ناظم اعلیٰ علاقہ مکرم مجید احمد بشیر صاحب

سوم: نظامت اعلیٰ علاقہ کراچی

ناظم اعلیٰ علاقہ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب

چہارم: نظامت اعلیٰ علاقہ میرپور خاص

ناظم اعلیٰ علاقہ مکرم چوہدری تنویر احمد صاحب

پنجم: نظامت اعلیٰ علاقہ فیصل آباد

ناظم اعلیٰ علاقہ مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب

ششم: نظامت اعلیٰ علاقہ ملتان

ناظم اعلیٰ علاقہ مکرم ڈاکٹر قاضی طاہر اسماعیل صاحب

مقابلہ مضمون نویسی

اول: مکرم مجید احمد بشیر صاحب ڈیفنس لاہور

دوم: مکرم عبدالقدیر قمر صاحب دارالفتوح غربی ربوہ

سوم: مکرم عبدالستار صاحب نصیر آباد سلطان ربوہ

حوصلہ افزائی: مکرم امتیاز حسین شاہد صاحب

مجلس ماڈل کالونی کراچی

سہ روزہ تعلیمی وتربیتی پروگرام

(مجلس نابینا ربوہ)

ﷺ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کو اپنا سہ روزہ تعلیمی وتفریحی پروگرام مورخہ 14 تا 16 مارچ 2017ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

14 مارچ کو صبح 8 بجے رسالہ سیکشن خلافت لائبریری میں افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم اسد اللہ غالب صاحب نائب ناظر امور عامہ نے نصائح اور دعا کے ساتھ پروگرام کا آغاز کیا۔

پروگرام کے تینوں دن صبح 8 سے 12 بجے تک مقررہ نصاب کی تیاری اور دوہرائی کروائی جاتی رہی اور ایک پرچہ تیار کر کے زبانی امتحان بھی لیا گیا۔

14 مارچ کو شام ساڑھے 4 بجے بیوت الحمد پارک میں ممبران مجلس نابینا کی پکنک کا پروگرام ہوا جس میں مجلس نابینا کے ممبران کے علاوہ دیگر مہمانوں نے بھی شرکت کی۔ اس دوران مجلس نابینا کے ممبران کے مابین بیت بازی، دینی معلومات، رسہ کشی، میوزیکل چیئر، دوڑ، لمبی چھلانگ اور کلائی پکڑنا کے مقابلہ جات ہوئے۔ رسہ کشی کا مقابلہ ممبران کا آپس میں الگ اور پھر مہمانوں کے ساتھ بھی ہوا۔ آخر پر تمام شرکاء کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

مورخہ 15 مارچ کو شام ساڑھے 4 بجے ایوان قدوس مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ میں محفل مشاعرہ منعقد ہوئی۔ صدر محفل محترم جنرل (ر) محمد مسعود الحسن نوری صاحب تھے جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مربی سلسلہ نے سرانجام دیئے۔ اس محفل مشاعرہ میں جماعتی شعراء مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ، مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد آصف ڈار صاحب مربی سلسلہ، مکرم ڈاکٹر حنیف احمد قمر صاحب، مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب، مکرم ڈاکٹر عمران مسعود دہلوی صاحب، مکرم عارف حیات عرفی صاحب، مکرم عبدالحمید خلیق صاحب، مکرم سید خلیل احمد شاہ صاحب اور مکرم حفیظ احمد جبہ صاحب نے اپنا اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرہ کے اختتام پر تمام حاضرین میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

مورخہ 16 مارچ کو شام ساڑھے 4 بجے کانفرنس روم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان میں اس سہ روزہ تعلیمی وتفریحی پروگرام کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم جنرل (ر) محمد مسعود الحسن نوری صاحب تھے۔ اس موقع پر مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے احباب میں مکرم بریگیڈیئر دبیر احمد صاحب، ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ نے انعامات تقسیم کئے اور پھر نصائح اور دعا کروائی۔ تمام حاضرین کی خدمت میں دارالضیافت ربوہ میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ ایم ٹی اے ربوہ نے اس سارے پروگرام کی ریکارڈنگ کی۔ اللہ تعالیٰ مجلس نابینا ربوہ کی مساعی میں برکت دے۔ آمین

آٹھواں سالانہ عشائیہ 2016-17

(ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

ﷺ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 30 مارچ 2017 کو ناصر ہائیر سیکنڈری سکول کے آٹھویں سالانہ ڈنر کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم عطاء الفاخر صاحب ٹیچر ناصر ہائیر سیکنڈری سکول نے رپورٹ پیش کی۔

ناصر ہائیر سیکنڈری سکول کا آغاز 31/ اگست 2008ء میں ہوا۔ آغاز میں مختصر طلباء اور سٹاف کے ساتھ 5 کلاس رومز میں تدریس کا آغاز ہوا۔ طلباء کی تعداد بڑھی تو شام کے اوقات میں بھی تدریس ہونے لگی۔ عمارت کی تنگی کے باعث ربوہ کی تاریخ میں پہلی بار 3 شفٹس میں بھی سکول لگایا گیا۔ 2010ء میں جگہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ایک اور بلاک کی تعمیر ہوئی۔ اس وقت سکول میں جماعت ششم سے دہم تک کے طلباء کی تدریس کی جاتی ہے۔ شام کے اوقات میں جماعت ششم کے زائد طلباء کی تدریس ہوتی ہے۔ اس وقت سکول میں کل 486 طلباء زیر تعلیم ہیں۔ ان طلباء کی تدریس کیلئے 48 اساتذہ شامل ہیں۔ جبکہ نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد 29 ہے۔ ناصر ہائیر سیکنڈری سکول سے فارغ التحصیل طلباء محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک کے معروف تعلیمی ادارہ جات اور یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے ساتھ الحاق کے بعد مختلف مضامین میں بورڈ بھر میں ادارہ ہذا کے 17 طلباء اول پوزیشن حاصل کر چکے ہیں۔

دوران سال سکول میں ہر سوموار کو احمدی طلباء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ سنوانے کا اہتمام کیا جاتا رہا۔ ایک کلوا جمیعاً بھی کیا گیا۔ آرٹ وسائنس نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا۔ نیز جلسہ جات، سیمینارز اور ٹیچر ٹریننگ ورکشاپس کا بھی اضافہ کیا جاتا رہا۔ اسی طرح تفریحی ٹورز، سائیکل سفر، پکنکس اور ہائیکنگ کے پروگرام بھی کئے گئے اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن ناصر ہائیر سکول کا بھی اجلاس کروایا گیا۔ ناصر ہائیر سیکنڈری سکول کے طلباء باقاعدگی سے ہر ماہ تین مرتبہ وقارعمل کا حصہ بنتے ہیں۔ یہ وقارعمل ربوہ میں مختلف مقامات پر کئے جاتے ہیں۔ امسال فضل عمر ہسپتال، طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ، قبرستان عام اور ربوہ کی مختلف سڑکوں پر متعدد وقارعمل کئے گئے۔

ہر سال نظارت تعلیم کے تحت بین المدارس علمی وورزشی مقابلہ جات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ امسال محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ورزشی مقابلہ جات میں ناصر ہائیر سیکنڈری سکول کے طلباء نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سپورٹس ٹرافی سکول کے نام کی۔ اس سے قبل محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے علمی مقابلہ جات کی ٹرافی ناصر ہائیر سیکنڈری سکول مسلسل چار سال جیت چکا ہے۔

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم فرمائے اور نصائح فرمائیں۔ دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

نماز میں لذت کی دعا

ﷺ حضرت مسیح موعودؑ نماز میں لذت و ذوق حاصل کرنے کیلئے یہ دعا کیا کرتے تھے کہ

''اے اللہ تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہوں میں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئے گی تو میں تیری طرف آ جاؤں گا اس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے تُو ایسا شعلہ نور اس پر نازل کر کہ تیرا انس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے تو ایسا فضل کر کہ میں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جا ملوں۔''

فرمایا: جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کرے گا تو وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئے گا کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی جو رقت پیدا کر دے گی۔